© rasailojaraid.com

مولانا عبدالکریم قریشی کی رحلت

ممتاز عالم دین اور بزرگ مولانا عبدالکریم آف بیر شریف گذشتہ ماہ رحلت کر گئے۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون. آپ برصغیر ہند۔ پاک کے ممتاز عالم دین کہے جاتے ہیں اور آپ کے علم و فضل کی وجہ سے علمی اور دینی حلقوں میں آپ کا بیحد احترام کیا جاتا ہے۔ آپ جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے سیاست میں بھی سرگرمیوں سے حصہ لیا۔ ختم نبوت، نظام مصطفیٰ اور جمہوریت کی بحالی کے لئے خود نمایاں طور قائدانہ کردار ادا کیا۔ آپ کی رحلت سے ملک ایک بے بدل عالم دین اور بااصول سیاسی شخصیت سے محروم ہوگیا ہے اور اس نقصان کو ایک عرصہ تک محسوس کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رحمت میں غرق کرے اور آپ کے سوگواروں کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

آپ کی وفات پر تعزیت کرتے ہوئے جمعیت علماء پاکستان کے امیر مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ مولانا عبدالکریم قریشی علم اور حکمت کے ایک پہاڑ تھے۔ آپ کا شمار برصغیر کے صفِ اول کے عالموں میں ہوتا ہے، آپ کی رحلت کے سبب ہونے والے نقصان کا ازالہ ممکن نہیں ہے۔ مرحوم نظام مصطفیٰ تحریک، ختم نبوت کی تحریک اور بحالی جمہوریت کی تحریکوں میں قائدانہ کردار ادا کیا۔ اس نے ان خیالوں کا اظہار لاڑکانہ اور کراچی کے تعزیتی اجلاسوں کو خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کراچی کے تعزیتی اجلاس میں قاری شیر افضل، حافظ عبدالقیوم نعمانی، قاری محمد عثمان اور دوسروں نے بھی شرکت کی۔ اس دوران جی یو آئی کے سرپرست مولانا محمد اجمل خان، حافظ حسین احمد، مولانا محمد عبداللہ، مولانا محمد یوسف لدھیانوی، مفتی نظام الدین اور دوسری کئی ممتاز شخصیتوں نے آپ کی وفات پر دکھ کا اظہار کیا۔ لاڑکانہ میں بھی مولانا عبدالکریم قریشی کی رحلت پر کتنے ہی علماء نے تعزیت کی اور آپ کے لئے مغفرت کی دعا مانگی، جن میں بلوچستان کے امیر اور ایم این اے مولانا محمد خان، سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، مولانا غلام قادر پہنور، مولانا صدیق شاہ، حافظ حاجن لغاری، فقیر احمد اقبال سومرو اور دوسرے کئی رہنما شامل ہیں۔ اس دوران جمعیت علماء اسلام مکۃ المکرمۃ کا تعزیتی اجلاس جمعیت کی مرکزی سیکریٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں مولانا سعید احمد، حاجی ہاشم بزنجو، ڈاکٹر عبدالقیوم سندھی، عنایت اللہ، ڈاکٹر عبدالغفور جتوئی، مولانا علاؤالدین افغانی، انجینئر حاجی عبدالمنان، مولانا سیف الرحمن، مولانا محمد مکی حجازی اور دوسرے عالم شریک ہوئے۔

© rasailojaraid.com